بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

حزب التحریر

HIZB UT TAHRIR

منگل، 20 رمضان، 1439ھ | 05/06/2018 | نمبر: PR18040


# ہندو ریاست کے سامنے تحمل کی پالیسی ذلت اور شکست پر مبنی پالیسی ہے جو ہمارے دشمن کی حوصلہ افزائی کرتی ہے

4 جون 2018 کو ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر میجر جنرل آصف غفور نے اس بات کی تصدیق کی کہ ہندو ریاست کی جارحیت کے خلاف پاکستان کی ریاستی پالیسی تحمل پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا: "بھارت کی جانب سے پہلی گولی آنے سے اگر کوئی نقصان نہیں ہوتا تو جواب نہیں دیں گے"۔ انہوں نے پاکستان کے موقف کی مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا "ہم دوایٹمی طاقتیں ہیں اور جنگ کی کوئی گنجائش نہیں ہے"۔ یہ باتیں اس وقت کی جارہی ہیں جبکہ جنرل موصوف خود اس بات کا گلا کر رہے ہیں کہ لائن آف کنٹرول اور ورکنگ باونڈری پر ہندو ریاست کی مسلسل جارحیت کی وجہ سے پاکستان کے کئی شہری شہید ہوئے ہیں۔ یہ بذات خود اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندو ریاست کی جارحیت کے خلاف تحمل کی پالیسی ایک ناکام پالیسی ہے جس کی وجہ سے ہندو ریاست کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف جارحانہ رویہ اپنائے رکھے۔ ہندو ریاست کے خلاف جنگ کے امکان کو سرے سے ہی رد کر دینا در حقیقت کشمیر کے مسئلہ اور وادی میں ہندو مظالم کے شکار مسلمانوں سے دستبرداری کا اعلان ہے کیونکہ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی حالت زار افواج پاکستان کے منظم جہاد کے بغیر کسی صورت تبدیل نہیں ہوسکتی۔

**اے پاکستان کے مسلمانو!** رمضان کے مقدس مہینے میں، وہ مہینہ جو مسلمانوں کے لیے تاریخی طور پر کامیابیوں اور عزت کا مہینہ ہے، ہماری قیادت نے واضح طور پر ہندو ریاست کی جارحیت کے خلاف ہتھیار پھینک دینے کا اعلان کر دیا ہے جو برصغیر کے مسلمانوں کو مٹانے کے درپے ہے۔ ہندو ریاست اور مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں سے جو سلوک کیا جاتا ہے وہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ کیوں ہمارے آباؤاجداد نے ہندو مشرکین کے اقتدار تلے رہنے سے انکار کیا تھا کیونکہ ہندوؤں کے دلوں میں برصغیر کے مسلمانوں کے خلاف بغض، کینہ اور نفرت بھری ہوئی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن میں فرمایا:

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ ٱلنَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُواْ ٱلْيَهُودَ وَٱلَّذِينَ أَشْرَكُواْ

"(اے پیغمبر ﷺ!) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں" (المائدہ:82)۔

ایک ایسے وقت میں جب پاکستان پانی کے شدید بحران کا شکار ہے اور جب ہندو ریاست کے ہمارے خلاف عزائم ہمارے ہی دریاوں پر ڈیم بنا کر واضح ہو چکے ہیں، پاکستان کے حکمران امریکی ہدایت پر ہندو ریاست کے ساتھ تعلقات کی بحالی کے لیے کام کر رہے ہیں تاکہ علاقائی طاقت بننے میں اس کی مدد کی جائے اور وہ برصغیر کے امور کی نگرانی کر سکے۔ ان حکمرانوں میں کوئی شرم کوئی حیاء نہیں ہے۔ یہ ہمارے دشمن کو اپنے ہاتھوں سے مضبوط کر رہے ہیں اور پھر ہمارے سامنے بہانے پیش کر رہے ہیں کہ "دوایٹمی ممالک کے درمیان جنگ ممکن نہیں"، "کشمیر کا کوئی فوجی حل نہیں" اور "تعلقات کی بحالی معاشی فوائد کا باعث بنے گا" تاکہ اپنی غداری اور خطے میں امریکی مفادات سے وفاداری پر پردہ ڈال سکیں۔

**اے افواج پاکستان کے افسران!** آپ کیسے یہ قبول کر سکتے ہیں کہ آپ کے دشمن کے سامنے آپ کے ہاتھ پاوں باندھ کر آپ کو ذلیل ہونے کے لیے کھڑا کر دیا جائے جبکہ آپ میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ آپ اسے چھٹی کا دودھ یاد کرادیں؟ آپ کیسے اپنی قیادت کے ان بہانوں کو قبول کر سکتے ہیں جن کا مقصد آپ کو گمراہ کر کے دشمن کی جارحیت کے خلاف حقیقی منہ توڑ جواب دینے سے آپ کو روکنا ہے؟ آپ کے پاس یہ صلاحیت ہے کہ آپ ہندو ریاست کے منصوبوں اور خطے میں بالادستی کی اس کی خواہش کو ملیامیٹ کر دیں۔ یہ جان لیں کہ ہندو ریاست کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کا منصوبہ ایک امریکی منصوبہ ہے تاکہ آپ پر ہندو ریاست کی بالادستی کو قائم کیا جائے اور یہ منصوبہ صرف آپ کے حکمرانوں کی معاونت سے ہی کامیاب ہو سکتا ہے۔ آپ ان حکمرانوں کو ہٹانے کے لیے فوراً حرکت میں آئیں اور نبوت کے طریقے پر پاکستان میں خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں۔ پھر آپ اس علاقے میں اسلام کی بالادستی کو بحال کر دیں گے جیسا کہ ماضی میں تھا اور آپ اس علاقے کے جائز حکمران بن کر ابھریں گے، کشمیر کو آزاد کرائیں گے اور برصغیر پر ہندو مشرکین کے غیر منصفانہ حکمرانی کا خاتمہ کر دیں گے۔

وَأَعِدُّواْ لَهُم مَّا ٱسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ ٱلْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدْوَّ ٱللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لاَ تَعْلَمُونَهُمُ ٱللَّهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ

"اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا جائے گا" (الانفال:60)

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس


ویب: www.hizb-pakistan.com http://HizbPK.page.tl
یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info